السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیداور بکر آپس میں رضاعی بھائی ہیں۔ زید کا ایک بڑا بھائی عمر ہے، اسی طرح بکر کا ایک چھوٹا بھائی ظفر ہے۔ کیا عمر کی بیٹی سے ظفر کا نکاح درست ہے؟ ہر دو صورت میں دلائل درکار ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ میں عمر کی لڑکی ظفر کی بھتیجی نہیں نہ نسبی اور نہ ہی رضاعی، خواہ زید کی والدہ نے بکر کو دودھ پلایا ہو خواہ بکر کی والدہ نے زید کو۔ لہٰذا ظفر کا عمر کی لڑکی کے ساتھ نکاح درست ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَآءَ ذَٰلِكُمۡ ط } [النسائ :۲۴] [''اوران عورتوں کے سوااور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں۔ ''] الا کہ کوئی اور رشتہ نسبی یا رضاعی یا سببی نکل آئے، جس کی بناء پر عمر کی لڑکی کا ظفر کے ساتھ نکاح حرام ہوجاتا ہے تو پھر یہ نکاح درست نہیں ہوگا۔ واللہ اعلم۔ ۱۹ ۱۱ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02ص475

محدث فتویٰ